خبرنامہ ماہ مارچ ۱۹۹۹ء

صرف احباب جماعت کے لیے

فرمان خداوندی:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو بہت گمان (بد) کرنے سے بچو۔ کیونکہ بعض بدگمانی گناہ ہے اور نہ ایک دوسرے کے بھید ٹٹولو۔ اور نہ ایک دوسرے کو پیٹھ پیچھے برا کہو۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ تم اس سے کراہت کرتے ہو۔ اللہ کا تقوی اختیار کرو۔ اللہ رجوع برحمت کرنے والا ہے۔ (۴۹:۱۲)

آپس میں بھائیوں کی طرح رہنے کو نعمت قرار دیا ہے (۳:۱۰۲) چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑا کھڑا کر کے مختلف گروہوں میں تقسیم ہونے والی قوم ذلیل ہو جاتی ہے (۶:۱۵۹)

فرمان نبوی ﷺ

حضرت نبی کریم ﷺ کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا بدظنی سے بچو۔ کیونکہ ظن (بد) سب سے جھوٹی بات ہے عیب جوئی مت کرو چھپ کر باتیں نہ سنو۔ فخر نہ کرو حسد اور کینہ نہ رکھو۔ (اپنے بھائی سے) منہ نہ موڑو۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کے رہو۔

فرمان امام الزماںؑ

جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے۔ اور جس خدا کے کلام یعنی قرآن مجید کو پنجہ مارنا حکم ہے ہم اس کو پنجہ مار رہے ہیں۔۔۔۔۔۔ ہم اس پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور سیدنا حضرت محمد مصطفی ﷺ اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہ ملائکہ حق۔ حشر اجساد حق۔ اور روز حساب حق۔ جنت حق اور جہنم حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرتے یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے۔۔۔۔۔ ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔ (ایام الصلح صفحہ ۸۶-۸۷)

منظوم کلام امام الزماںؑ

حمد و ثناء اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی

دل میں میرے یہی ہے سبحان من یرانی
ہے پاک پاک قدرت عظمت ہے اس کی عظمت
لرزاں ہیں اہل قربت کروبیوں پہ ہیبت

ہے عام اس کی رحمت کیونکہ ہو شکر نعمت
ہم سب ہیں اس کی صنعت اس سے کرو محبت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(۲۳ ستمبر ۱۹۰۹ء بعد از نماز مغرب)

یاد رفتگان

"ہم نو بھائی بہن تھے میں اپنے تمام بھائی بہنوں سے چھوٹا ہوں۔ میں اپنے ماں باپ کی سب سے آخری اولاد ہوں ہمارے باپ نے ہم سب کو پڑھانے کی بے حد کوشش کی۔ ہمارے ایک بڑے بھائی تھے جو بہت ہی خوبصورت تھے۔ ہمارے باپ کے حکم کے موافق وہ مدن چند ایک جذامی کے پاس پڑھنے کو جاتے تھے۔ اس وقت فارسی زبان کا عام رواج تھا۔ مدن چند فارسی کا ماہر تھا۔ شہر والوں نے کہا کہ آپ اپنے لڑکے کو کوڑھی کے پاس پڑھنے بھیجتے ہیں۔ ہمارے باپ نے فرمایا کہ کوڑھی ہو اور عالم ہو تو جاہل تندرست سے اچھا ہے۔ ہم سب بھائی بہن الحمد اللہ پڑے لکھے تھے۔ ہمارے باپ ؒ کے بڑے قدردان تھے۔ جب ہماری سب سے بڑی بہن کی شادی ہوئی تو ہمارے باپ نے جہیز میں سب سے اوپر قرآن شریف رکھدیا۔ او کہا کہ ہماری طرف سے یہی ہے۔ اس قرآن شریف کا کاغذ حریری۔ باریک بڑی محنت اور صرف زر سے میسر ہوا تھا۔ جلال پور جٹاں کے مولوی نور احمد صاحب نے ۱۰۰ روپے میں صرف لکھ کردیا۔ جدول اور آئتیں بھرنا۔ رنگ بھرنا سونے کا پانی پھیرنا وغیرہ

(حیات نور الدین مرقاۃ الیقین صفحہ ۱۷۲)

حضرت امیر ایدہ اللہ تعالیٰ:

حضرت امیر قوم جناب ڈاکٹر اصغر حمید صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ عید کی نماز میں بھی شامل نہیں ہو سکے۔ احباب جماعت ان کی بحالی صحت کے لیے ان کو اپنی نیم شبی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ارشاد امیر:

احباب جماعت خود پنجگانہ نمازوں کا اہتمام کریں بچوں کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ نماز تہجد کی بھی عادت ڈالیں اور اس کو اپنی عادت ثانیہ بنائیں غلبہ دین اسلام اور جماعتی استحکام کے لیے اور مشکلات مصائب سے چھٹکارا کے لیے عجز و انکساری اور الحاح سے دعائیں فرماتے رہیں تبلیغ و اشاعت دین اور جماعتی سرگرمیوں میں تیزی پیدا کرنے کے لیے اپنے اموال انجمن کے نام وقف کریں۔

درس قرآن:

مرکزی جامع دارالسلام میں مقامی جماعت کے زیر اہتمام ہفتہ وار درس قرآن پر ہفتہ کو نماز مغرب کے بعد ہوتا ہے۔ جہاں مختلف افراد اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ درس کے بعد چائے وغیرہ سے حاضرین کی تواضع کی جاتی ہے۔ احباب جماعت سے درس میں شمولیت کے ساتھ ساتھ اپنے دوستوں کو بھی لانے کی درخواست ہے۔

محترم کیپٹن عبدالسلام صاحب کی وطن واپسی

محترم جناب کیپٹن عبدالسلام صاحب چار پانچ ماہ امریکہ میں قیام فرما کر بفضل تعالیٰ بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے ہیں۔ ۱۹ مارچ کو نماز جمعہ دارلسلام کی جامع میں ادا کی الحمد اللہ علی ذلک انہوں نے قیام امریکہ کے دوران جماعت کے لیے کافی کام کیا ہے۔ جزاک اللہ

دعائے شفاو خیر

ہماری جماعت اور احباب جماعت مشکلات اور گوناگوں مصائب کا شکار ہیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں میں اپنے احمدی بھائیوں کو خاص کر یاد رکھیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں ہمارے انفرادی اور جماعتی مشکلات سے نجات عطا فرمائے ـــــــ آمین

بعض احباب بیمار ہیں۔ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لیے بھی دعا کی درخواست ہے۔ خاص کر:

i محترم بشارت احمد بقا صاحب کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے کامل عاجل صحت کے لیے درخواست ہے۔

ii محترمہ نور آپا صاحبہ (بڑی بہن زمرد رمضان صاحبہ) جو آجکل راولپنڈی میں مقیم ہیں عرص دو تین سال سے صاحب فراش ہیں۔

iii کولا بیلائیٹ برونائی: سے جناب امین ساہو خاں صاحب رقمطراز ہیں کہ ان کی اہلیہ کو سن سٹروک ہو گیا تھا۔ ایک ماہ تک ہسپتال میں داخل رہیں۔اب بہتر ہیں ان کی مکمل صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

iv محترمہ اہلیہ صاحبہ جناب عبدالغفور ثاقب صاحب کی طبیعت کافی دنوں سے ناساز ہے۔

vi خالد عزیز اور عارف عزیز صاحبان کی والدہ ماجدہ کی صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

متفرقات

۱ مجلس معتمدین کا انتخاب:

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے اپریل ۱۹۹۹ء میں نئی مجلس معتمدین کے ممبران کا چناؤ ہو رہا ہے تمام احباب جماعت سے التماس ہے کہ ایسے فعال، ذوق شوق اور جوش والے احمدی احباب کا انتخاب کریں جو انجمن کے مسائل کو حل کرنے اور درست رائے دینے کے اہل ہوں۔جس سے مرکزی انجمن اپنا کام زیادہ مستقل مزاجی سر انجام دے سکے۔ جس ادارے یا جماعت کا مرکز مضبوط ہو گا وہی اپنے عزائم اور پروگراموں کو زیادہ جاندار طریق سے عملی جامہ پہنا سکے گی۔ حضرت امیر کا ارشاد یوں ہے کہ ہمیں ایسے افراد منتخب کرنے چاہیں جو مجلس معتمدین کی بالادستی قائم کر سکیں۔ اس طرف ضرور توجہ فرمائیں۔ ایسے معتمد منتخب فرمائیں جو اس پروگرام پر عمل پیرا ہوں۔

۲ تربیتی کورس

تمام احباب جماعت کو مطلع کی جاتا ہے کہ دارالسلام (لائبریری) میں ہفتہ میں تین دن (سوموار۔منگل۔بدھ) تربیتی کلاس کا اجراء زیر اہتمام شعبان الاحمدیہ مرکزیہ ہوا ہے۔ یہ کلاس بعد از نماز مغرب ایک گھنٹہ کے لیے ہوگی احباب جماعت خود بھی شریک ہوں اور اپنے بچوں کو اس میں شرکت کی ترغیب دیں۔

۳ جامع محمد علیؒ (مارو (فجی) میں امام کی ضرورت ہے۔

اگر کوئی صاحب وہاں جانے کے لیے تیار ہوں تو خاطر خواہ مشاہرہ پر بندوبست ہو سکتا ہے۔

۴ فجی میں ہمارے مبلغ محترم چوہدری عبدالسلام صاحب قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ہم ان کی شاندار خدمات پر ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

تبلیغی سرگرمیاں

محترم بھائی مجاہد احمدیت جناب شوکت علی صاحب اپنی گوناگوں مصروفیت میں سے فاضل وقت نکال کر جماعت کے استحکام اور وسعت پیدا کرنے کے لیے بہت شاندار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ہم ان کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت امیر کو اپنی کاروائیوں کی رپورٹ بھیجی ہے جس کا کچھ حصہ درج ہے۔

"وہ دھلی اور ڈھاکہ کا دورہ کرکے واپس آئے ہیں۔ انشاء اللہ جماعت مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ کیونکہ ممبران پرجوش اور مخلص ہیں

بھارت میں انہوں نے انجمن کو رجسٹرڈ کرانے کے لیے وکیل سے لمبی ملاقات کی اور تقریباً تمام متعلقہ کاغذات تیار کروا لیے۔ محترم عبدالرزاق صاحب اور مولانا ممتاز عالم دھلی والے کے ذمہ لگایا کہ وہ دو ہفتوں میں تمام انتظامی ممبران کے ان کاغذات پر دستخط کروائیں۔ تاکہ جلد از جلد انجمن کو باقاعدہ رجسٹرڈ کروایا جائے

دھلی میں جماعت کی پرانی عمارت سے ایک بہتر نئی عمارت جو زیادہ بہتر جگہ اور ماحول میں ہے خریدنے کا فیصلہ ہوا ہے۔ پانچ سال قبل موجودہ عمارت ۲ لاکھ روپے میں خریدی گئی۔ اب اس کے ۵ لاکھ روپے مل جائیں گے اور نئی عمارت پر تقریباً ساڑھے دس لاکھ روپے کا خرچہ ہوگا۔ عمارت ہمارے مناسب حال اور ضرورت کے مطابق ہے فوری مرمت کی ضرورت بھی نہیں ہوگی۔ صرف ضرورت ہے کہ آپ کی دعاؤں اور مخیر حضرات کی طرف سے مالی امداد کی۔ اندازہ ہے کہ ۱۵ مئی تک انجمن رجسٹرڈ ہو جائے گی۔ اور اس وقت ہمارا مرکز نئی عمارت میں ہوگا۔

"مسیح موعود" کی اشاعت تکمیل کے قریب ہے ۲ یا ۳ سو افراد کی تمام بھارت سے لسٹ حاصل کرلی جائے گی تاکہ ان کو یہ کتاب اور دیگر کتب مہیا کی جائیں۔ تاکہ وہ انجمن اور ہماری کتب میں زیادہ دلچسپی لے سکیں۔

مبلغین کے دوروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ اگلے تین ماہ میں اڑیسہ جائیں گے جہاں قادیانیوں کا زور ہے ہم ایسی کتب شائع کر رہے ہیں جو عام پبلک کو قادیانیوں کے خلاف اپیل کر سکیں گے۔

جہاں کہیں ہم جاتے ہیں۔ جماعتی سرگرمیوں میں تیزی آ رہی ہے۔ بنگال سے ۱۲۴ افراد اور بہار سے دو افراد مجھے ملنے کے لیے آئے اور مجھے مغربی بنگال آنے کو کہا۔ جہاں تقریباً ۵۰۰۰ افراد مجھ سے ملنا چاہتے ہیں۔

مئی ۱۹۹۹ کو بنگلہ دیش بھی جاؤں گا۔ جہاں بنگالی زبان کے لٹریچر اور بنگالی مبلغ کی ضرورت ہے۔ ہم نے کچھ کتب بنگالی میں بھی شائع کی ہیں۔ مزید کتب بھی تیار کی جائیں گی۔

بنگلہ دیش کے گذشتہ دورے پر بعض لوگوں نے مجھے ناگاؤں اور پنبہ آنے کو کہا تھا۔ جہاں کچھ لوگ جماعت میں شامل ہونا چاہتے ہیں تاہم ان کو کہا گیا ہے کہ ابھی مزید مطالعہ کریں۔ مئی ۹۹ء کو اگر مناسب سمجھا گیا تو ان سے بیعت لی جائے گی۔ تاہم ایک سینئر وکیل صاحب ہیں جو قادیانیوں اور ہمارے متعلق کافی کچھ جانتے ہیں ان کی بیعت کافی بحث مباحثے کے بعد قبول کر لی گئی۔ وہ گذشتہ سال سے اس امر کا اصرار کر رہے تھے۔

جماعتی نقطہ نگاہ سے دونوں ملکوں میں ہمارے مشن اور رو بترقی ہیں جس پر ہم خدائے کریم کے شکرگزار ہیں۔

اللہ حافظ

فقط

شوکت علی

تمام مقامی جماعتوں کے صدور سکریٹری صاحبان اور احباب جماعت سے استدعا ہے کہ اپنے ہاں ہونے والی تقریبات اور ہموم غموم کی خبریں خبرنامہ میں اشاعت کے لیے روانہ کرتے رہیں۔